لمعاتِ نور

منشورِ انسانیت

خطبہ حجۃ الوداع

پیغمبرِ اسلام

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

لمعاتِ نور

منشورِ انسانیت

خطبہ حجۃ الوداع

پیغمبر اسلام

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حج کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفہ تشریف لائے اور آپؐ نے وہاں قیام فرمایا۔
جب سورج ڈھلنے لگا تو آپؐ نے (اپنی اونٹنی) قصوا کو لانے کا حکم فرمایا۔ اونٹنی تیار کر کے حاضر کی گئی تو آپؐ (اس پر سوار ہو کر) بطنِ وادی میں تشریف فرما ہوئے اور اپنا وہ خطبہ ارشاد فرمایا جس میں دین کے اہم امور بیان فرمائے۔

آپؐ نے خدا کی حمد و ثنا کرتے ہوئے خطبے کی یوں ابتدا فرمائی:

"خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ یکتا ہے۔ کوئی اس کا ساجھی نہیں۔ خدا نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اس نے اپنے بندے (رسولؐ) کی مدد فرمائی اور تنہا اسی کی ذات نے باطل کی ساری مجتمع قوتوں کو زیر کیا۔

لوگو!

میری بات سنو۔ کیونکہ میں نہیں سمجھتا کہ آیندہ کبھی ہم اس طرح کسی مجلس میں یکجا ہو سکیں گے (اور غالباً) اس سال کے بعد (میں حج نہ کر سکوں گا)۔

لوگو!

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

"انسانو! ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا کہ تم الگ الگ پہچانے جا سکو۔ تم میں زیادہ

IqbalCyberLibrary All rights reserved ©2002-2006

عزت و کرامت والا خدا کی نظروں میں وہی ہے جو خدا سے زیادہ ڈرنے والا ہے"
چنانچہ (اس آیت کی روشنی میں) نہ کسی عرب کو کسی عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے نہ کسی عجمی کو کسی عرب پر، نہ کالا گورے سے افضل ہے نہ گورا کالے سے۔ ہاں بزرگی اور فضیلت کا کوئی معیار ہے تو وہ تقویٰ ہے۔

انسان سارے ہی آدمؑ کی اولاد ہیں اور آدمؑ کی حقیقت اس کے سوا کیا ہے کہ وہ مٹی سے بنائے گئے ہیں۔ اب فضیلت و برتری کے سارے دعوے، خون و مال کے سارے مطالبے اور سارے انتقام میرے پاؤں تلے روندے جا چکے ہیں۔ بس بیت اللہ کی تولیت اور حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمات علیٰ حالہٖ باقی رہیں گی۔

پھر آپؐ نے ارشاد فرمایا:

"قریش کے لوگو!

ایسا نہ ہو کہ خدا کے حضور تم اس طرح آؤ کہ تمہاری گردنوں پر تو دنیا کا بوجھ لدا ہوا ہو اور دوسرے لوگ سامانِ آخرت لے کر پہنچیں اور اگر ایسا ہوا تو میں خدا کے سامنے تمہارے کچھ کام نہ آسکوں گا۔

قریش کے لوگو!

خدا نے تمہاری جھوٹی نخوت کو ختم کر ڈالا اور باپ دادا کے کارناموں پر تمہارے فخر و مباہات کی اب کوئی گنجائش نہیں۔ تمہارے خون و مال اور عزتیں ایک دوسرے پر قطعاً حرام کر دی گئیں ہمیشہ کے لیے۔ ان چیزوں کی اہمیت ایسی ہے جیسی تمہارے اس دن کی، اور اس ماہِ مبارک (ذی الحجہ) کی خاص کر اس شہر میں ہے۔ تم سب خدا کے آگے جاؤ گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس کرے گا۔

دیکھو، کہیں میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ تم آپس ہی میں کشت و خون کرنے لگو۔ اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ اس بات کا پابند ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت پہنچا دے۔

لوگو!

ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اپنے غلاموں کا خیال رکھو، ہاں غلاموں کا خیال رکھو۔ انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو۔ ایسا

ہی پہناؤ جیسا تم پہنتے ہو۔

دورِ جاہلیت کا سب کچھ مَیں نے اپنے پیروں تلے روند دیا۔ زمانۂ جاہلیت کے سارے انتقام اب کالعدم ہیں۔ پہلا انتقام جسے مَیں کالعدم قرار دیتا ہوں، میرے اپنے خاندان کا ہے۔ ربیعہؓ بن الحارث کے دودھ پیتے بیٹے کا خون، جسے بنو ہذیل نے مار ڈالا تھا، اب مَیں معاف کرتا ہوں۔ دورِ جاہلیت کا سُود اب کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ پہلا سود، جسے مَیں چھوڑتا ہوں، عباسؓ بن عبدالمطلب کے خاندان کا سُود ہے۔ اب یہ ختم ہو گیا۔

لوگو!

اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق خود دے دیا۔ اب کوئی کسی وارث کے حق کے لیے وصیت نہ کرے۔

بچہ اسی کی طرف منسوب کیا جائے گا جس کے بستر پر وہ ہوا۔ جس پر حرام کاری ثابت ہو، اس کی سزا پتھر ہے۔ حساب و کتاب اللہ کے ہاں ہو گا۔

جو کوئی اپنا نسب بدلے گا یا کوئی غلام اپنے آقا کے مقابلے میں کسی اور کو اپنا آقا ظاہر کرے گا، اس پر اللہ کی لعنت!

قرض قابلِ ادائی ہے۔ عاریۃً لی ہوئی چیز واپس کرنی چاہیے۔ تحفے کا بدلہ دینا چاہیے اور جو کوئی کسی کا ضامن ہو، وہ تاوان ادا کرے۔

کسی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ لے، سوائے اُس کے جس پر اس کا بھائی راضی ہو اور خوشی خوشی دے۔ خود پر اور ایک دوسرے پر زیادتی نہ کرو۔

عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کا مال اُس کی اجازت کے بغیر کسی کو دے۔

دیکھو! تمہارے اوپر تمہاری عورتوں کے کچھ حقوق ہیں۔ اسی طرح ان پر تمہارے حقوق واجب ہیں۔ عورتوں پر تمہارا حق یہ ہے کہ وہ اپنے پاس کسی ایسے شخص کو نہ بلائیں جسے تم پسند نہیں کرتے اور وہ کوئی خیانت نہ کریں۔ کوئی کام کھلی بے حیائی کا نہ کریں اور اگر وہ ایسا کریں تو خدا کی طرف سے اس کی اجازت ہے کہ تم انہیں معمولی جسمانی سزا دو، اور وہ باز آجائیں تو انہیں اچھی طرح کھلاؤ پلاؤ۔

عورتوں سے بہتر سلوک کرو کیونکہ وہ تو تمہاری پابند ہیں اور خود اپنے لیے وہ کچھ نہیں کر سکتیں۔ چنانچہ ان کے بارے میں خدا کا لحاظ رکھو کہ تم نے انہیں خدا کے نام پر حاصل کیا اور اسی کے نام پر وہ تمہارے لیے حلال ہوئیں۔

لوگو!

میری بات سمجھ لو کہ میں نے حقِ تبلیغ ادا کر دیا۔

میں تمہارے درمیان ایک ایسی چیز چھوڑے جاتا ہوں کہ تم کبھی گمراہ نہ ہو سکو گے اگر اس پر قائم رہے اور وہ خدا کی کتاب ہے اور ہاں دیکھو، دینی معاملات میں غلو سے بچنا کہ تم سے پہلے کے لوگ انہی باتوں کے سبب ہلاک کر دیے گئے۔

شیطان کو اب اس بات کی توقع نہیں رہ گئی ہے کہ اب اس کی اس شہر میں عبادت کی جائے گی لیکن اس کا امکان ہے کہ ایسے معاملات میں جنہیں تم کم اہمیت دیتے ہو اس کی بات مان لی جائے اور وہ اسی پر راضی ہے۔ اس لیے تم اس سے اپنے دین و ایمان کی حفاظت کرنا۔

لوگو!

اپنے رب کی عبادت کرو۔ پانچ وقت کی نماز ادا کرو۔ مہینے بھر کے روزے رکھو۔ اپنے مالوں کی زکوٰۃ خوش دلی کے ساتھ دیتے رہو۔ اپنے خدا کے گھر کا حج کرو اور اپنے اہلِ امر کی اطاعت کرو، تو اپنے رب کی جنت میں داخل کیے جاؤ گے۔

اب مجرم خود ہی اپنے جرم کا ذمے دار ہوگا اور اب نہ باپ کے بدلے بیٹا پکڑا جائے گا نہ بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے گا۔

سنو! جو لوگ یہاں موجود ہیں یہ احکام اور یہ باتیں اُن لوگوں کو بتا دیں جو یہاں نہیں۔ ہو سکتا ہے کوئی موجود نہ ہونے والا تم سے زیادہ سمجھنے اور محفوظ رکھنے والا ہو۔

اور (لوگو!)

تم سے میرے بارے میں (خدا کے ہاں) سوال کیا جائے گا۔ بتاؤ تم کیا جواب دو گے؟

لوگوں نے جواب دیا کہ ہم اس بات کی شہادت دیں گے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے امانتِ (دین) پہنچا دی اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے حقِ رسالت ادا کر دیا اور

ہماری خیر خواہی فرمائی۔

یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگشتِ شہادت آسمان کی جانب اٹھائی اور لوگوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"خدایا! گواہ رہنا، خدایا! گواہ رہنا، خدایا! گواہ رہنا۔"

WWW.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
اقبال سائبر لائبریری
©2002-2006

نئی کتب
اقبال اکادمی پاکستان
GABRIEL'S WING
ایقان اقبال
IQBAL As I knew him By Doris Ahmad
The Reconstruction of Religious Thought in Islam
ALLAMA MUHAMMAD IQBAL
Concept of Self and Self - Identity
اقبال اور قرآن
برہان اقبال
میزان اقبال
اقبال کا تصور بقائے دوام
IQBAL
اقبال کی ابتدائی زندگی
سوانح اقبال
اقبال ایک مطالعہ
نگاہی به اقبال
کلیات اقبال
اقبال اور قائد اعظم
اقبال کی مابعد الطبیعیات
تصور عشق و خرد
IQBAL REVIEW
Poems from Iqbal
مکتوبات و خطبات اقبال
جاوید نامہ
اقبال اور محبت رسول
اقبال کے کلاسیکی نقوش
اقبال اکادمی کے جرائد
اقبالیات
دانائے راز
اقبال ۸۵
روایات اقبال
Rumi's Impact on Iqbal's Religious Thought

دستورِ حکومت

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

خلیفہ چہارم حضرت علیؓ کا

مالک اشتر کے نام مکتوب

اقبالیات

(اُردو)

مُدیر

پروفیسر شہرت بُخاری

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
اقبال اکادمی سائبر لائبریری
2002-2006

نائب مُدیر : محمّد سُہیل عمر

مُدیرِ مُعاون : ڈاکٹر وحید عشرت

مُعاونین : احمد جاوید
محمّد اصغر نیازی

اقبال اکادمی پاکستان

مقالات کے مندرجات کی ذمہ داری مقالہ نگار حضرات پر ہے۔ مقالہ نگار کی آرا اقبال اکادمی پاکستان، لاہور کی رائے تصور نہ کی جائے۔

یہ رسالہ اقبال کی زندگی، شاعری اور فکر پر علمی تحقیق کے لیے وقف ہے اور اس میں علوم و فنون کے ان تمام شعبہ جات کا تنقیدی مطالعہ شائع ہوتا ہے جن سے انھیں دلچسپی تھی مثلاً اسلامیات، فلسفہ، تاریخ، عمرانیات، مذہب، ادب، آثاریات وغیرہ۔

مضامین برائے اشاعت

معتمد مجلس ادارت اقبالیات، ۲۷۔الف ماڈل ٹاؤن لاہور کے پتے پر ہر مضمون کی دو کاپیاں ارسال فرمائیں۔ اکادمی کسی مضمون کی گمشدگی کی کسی طرح بھی ذمہ دار نہ ہوگی۔

بدل اشتراک

پاکستان

فی شمارہ	۲۰ روپے
زر سالانہ	۶۰ روپے (چار شمارے)

بیرونی ممالک

عام خریدار کے لیے	۱۰ ڈالر سالانہ
طلبہ کے لیے	۷ ڈالر سالانہ
اداروں کے لیے	۱۵ ڈالر سالانہ
فی شمارہ	۳ ڈالر

(بشمول ڈاک خرچ)

IQBAL ACADEMY PAKISTAN
LIBRARY
Acc No. 18606
LAHORE

IqbalCyberLibrary.net
All rights reserved.
©2002-2006

ناشر: اقبال اکادمی پاکستان، ۲۷۔الف ماڈل ٹاؤن، لاہور فون: ۸۵۶۰۱۰

اقبالیات

(اردو)

(اقبال ریویو)

جولائی ۹۰ء ـــ جنوری ۹۱ء

جلد نمبر ۳۱ ـــ شمارہ نمبر ۲، ۴

ترتیب

لمعاتِ نو

۱۔ منشورِ انسانیت — حضور نبی آکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ حجۃ الوداع — ۱

۲۔ دستورِ حکومت — خلیفہ چہارم حضرت علیؓ کا مالک اشتر کے نام خط — ۹

بحضورِ اقبالؒ

۳۔ اقبالؒ کی خدمت میں میری پہلی و آخری حاضری — ڈاکٹر مہر عبدالحق — ۲۹

فکر و فلسفہ

۴۔ کلامِ بے حرف — ڈاکٹر نعیم احمد — ۴۱

۵۔ روح کی لافانیت — ڈاکٹر عطاء الرحیم — ۶۹

۶۔ فلسفہ مشرق — ڈاکٹر آصف اقبال — ۹۷

تصوّرات

۷-	اِقبالؒ کا تفکرِ حرّیت	ڈاکٹر محمد ریاض	۱۰۹
۸-	مضامینِ اقبالؒ کا عمرانی مُطالعہ	ڈاکٹر صدیق جاوید	۱۴۱
۹-	فکرِ اقبالؒ میں یقین کی اہمیت	رانا غلام شبیر	۱۵۹

تہذیب وفن

۱۰-	اِقبالؒ کا نظریۂ فن	پروفیسر حسن شاہنواز زیدی	۲۰۳

تحقیق وتدوین

۱۱-	اقبالؒ کے ایک ناقص خط کی تکمیل	شائستہ خان	۲۲۳
۱۲-	لمعہ حیدر آبادی کے نام اِقبالؒ کا آخری مکتوب	پروفیسر اکبر رحمانی	۲۳۴

شخصیات

۱۳-	علامہ اِقبالؒ، میاں امیرالدین اور سیاسیاتِ کشمیر	کلیم اختر	۲۴۷
۱۴-	علامہ اقبال اور مولوی الف دین نفیس	پروفیسر اختر راہی	۲۵۹

رجال اقبال (مختصر سوانحی خاکے)

۱۵-	ڈاکٹر خواجہ عبد الحمید عرفانی۔ مُبلّغِ اقبالؒ	ڈاکٹر سید اکرم شاہ	۲۷۱

www.iqbalcyberlibrary.net
All rights reserved.

۱۶- سیّد نذیر نیازی — ڈاکٹر وحید عشرت — ۲۷۷

۱۷- سر شہاب الدّین — ڈاکٹر وحید عشرت — ۲۸۳

تبصرۂ کتب

۱۸- طواسین اقبالؒ — مصنف: ایس ایم عمر فاروق، مبصر: کرنل (ریٹائرڈ) غلام سرور — ۲۸۷

۱۹- مجلّہ وجدان — مبصر: محمد اصغر نیازی — ۲۹۵

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

قلمی معاونین

مہر ڈاکٹر عبدالحق	۲۵۲۶ جی شادمان کالونی۔ ملتان۔
ڈاکٹر سید محمد اکرم شاہ	ڈین فیکلٹی آف آرٹس اورینٹل کالج جامعہ پنجاب لاہور۔
پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحیم	استاد شعبۂ فلسفہ جامعہ کراچی۔ کراچی۔
ڈاکٹر نعیم احمد	استاد شعبۂ فلسفہ جامعہ پنجاب قائد اعظم کیمپس۔ لاہور۔
ڈاکٹر صدیق جاوید	استاد شعبۂ اردو گورنمنٹ کالج لاہور۔
پروفیسر اکبر رحمانی	مدیر ماہنامہ آموزگار جلگاؤں۔ بھارت۔
ڈاکٹر محمد ریاض	چیئرمین شعبۂ اقبالیات علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی۔ اسلام آباد۔
پروفیسر حسن شاہنواز زیدی	استاد شعبۂ فنون لطیفہ جامعہ پنجاب اقبال کیمپس لاہور
کلیم اختر	نیشنل پریس ٹرسٹ ایوانِ مشرق محمود غزنوی روڈ۔ لاہور
شائستہ خان	خدابخش ریسرچ فیلو۔ خدابخش لائبریری پٹنہ۔ بھارت۔
پروفیسر اختر راہی	استاد شعبۂ اردو گورنمنٹ کالج لورمال۔ راولپنڈی۔
رانا غلام شبیر	استاد شعبۂ اردو گورنمنٹ کالج جھنگ۔
ڈاکٹر آصف اقبال	وائس پرنسپل گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن۔ لوئرمال۔ لاہور۔
کرنل غلام سرور	سابق لائبریرین نیشنل ڈیفنس کالج۔ راولپنڈی۔
ڈاکٹر وحید عشرت	معاون ناظم (ادبیات) اقبال اکادمی پاکستان۔ لاہور۔
محمد اصغر نیازی	رکن شعبۂ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان۔ لاہور۔

اقبالیات

(اقبال ریویو)

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

اقبالیات

(اقبال ریویو)

IqbalCyberLibrary
All rights reserved
©2002-2006